جو خدا سے ڈرتا ہے اس سے ہر چیز ڈرتی ہے

حجۃ الاسلام

بطرز سوال جواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ اَسْعَدَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدَّارَیْنِ ۝

حمد ثابت ہے واسطے اللہ تعالیٰ کے جو پالنے والا پرورش کرنے والا تمام جہان کا اور عاقبت کی خوبیاں تمام واسطے پرہیزگاروں کے ہیں اور درود اور سلام اس کے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو بہتر اور برگزیدہ تمام مخلوق سے ہیں۔ اور رحمت خدا تعالیٰ کی آپ کی آل اور اصحاب عظام پر جو روز قیامت تک سلامتی بعد اس کے بوجھ کہ نیک بخت کرے اللہ تعالیٰ تجھ کو اس دوجہان میں کہ یہ رسالہ "حجۃ الاسلام" کا معہ چند مسائل دیگر معتبر کتابوں سے باہر نکالے ہیں۔ سو تمام عالم پر پوچھنا اس کا فرض ہے۔

سوال:۔ اگر کوئی پوچھے تیرے وجود میں کتنے امام ہیں اور کتنے قبلے، اور کتنے محراب ہیں؟

جواب:۔ کہہ پانچ امام ہیں۔ اول امام تن، دوسرا امام جان، تیسرا امام دل، چوتھا امام عقل، پانچواں امام فہم ہے۔

سوال:۔ اگر کوئی پوچھے تیرے وجود میں کتنے قبلے ہیں؟

جواب:۔ بول کہ پانچ قبلے ہیں۔ اول قبلہ محراب ہے۔ دوسرا کعبہ ہے، تیسرا قبلہ بیت المعمور ہے چوتھا قبلہ عرش ہے، پانچواں قبلہ کرسی ہے۔ یہ مسئلہ ہر مسلمان کو معلوم ہونا فرض ہے۔ طالبوں کو کہہ کہ تن

کے اندر محراب اور جبو کے اندر کعبہ ہے اور عقل کے اندر فرش اور فہم کے اندر کرسی ہے اور دل کے اندر بیت المعمور ہے۔

سوال:۔ اگر کوئی پوچھے کہ امامت کرنی کتنے شخصوں کی مکروہ ہے؟

جواب:۔ بول کہ دس شخصوں کی مکروہ ہے، اول حرام کھانے والا، حرام کرنیوالا، قرأت غلط پڑھنے والا، چوتھا بازار کا بیٹھنے والا، پانچواں غلامی کرنے والا، چھٹا، دہقانی، ساتواں لنگڑا آٹھواں کوڑھا، ناواں اعمیٰ، دسواں منافق، اگر یہ امامت کریں تو مکروہ ہے۔ دوسرے اس بات کو پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے، کہ جو کوئی یہ پانچ مسئلہ امامت کے نہیں جانتا اس کو امامت جائز نہیں مکروہ ہے۔

سوال:۔ اگر پوچھے تم امام ہمارے ہو اور تمہارا امام کون ہے؟

جواب:۔ بول کہ میں امام تمہارا ہوں اور امام میرا قرآن ہے۔

سوال:۔ اگر کوئی پوچھے کہ ہم نے اقتدار کی تمہاری اور تمہاری اقتدار کس کے پیچھے ہے؟

جواب:۔ کہہ تم نے ہماری اقتدار کی اور ہم نے اقتدار کی اگلے امام کی یعنی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔

سوال:۔ اگر کوئی پوچھے کہ نماز ہماری تمہارے سے درست ہے۔ اور نماز تمہاری کس سے درست ہے؟

جواب:۔ بول کہ تمہاری نماز ہمارے سے درست ہے اور میری نماز علم شریعت سے درست ہے

سوال:۔ اگر کوئی پوچھے کہ نماز ہم نے تمہارے سے کی اور تمہاری نماز کس سے ہوئی؟

جواب:۔ بول کہ نماز میری قرآن مجید سے ہوئی اور ہمارا تمہارا قبلہ ایک ہے۔

سوال:۔ اگر کوئی پوچھے کہ تیرے وجود میں نماز کس نے پڑھی اور تکبیر اور قرأت کس نے پڑھی اور کس نے کہی؟

جواب:۔ بول کہ دل میرے نے نماز پڑھی اور تن میرے نے تکبیر بولی اور فہم میرے نے قرأت پڑھی اور روح میرے نے رکوع اور سجدہ کیا اور عقل میری نے سلام پھیرا یا۔ اگر کوئی یہ خبر نہیں جانتا تو امامت اس کی درست نہیں۔

سوال:۔ اگر کوئی پوچھے تیرے وجود میں مسجد، محراب، ممبر اور چراغ کسے بولتے ہیں؟

جواب:۔ بول پیشانی میری مسجد ہے، اور سینہ میرا محراب اور سر میرا ممبر اور آنکھیں میری چراغ ہیں

سوال:۔ اگر کوئی سوال کرے کہ تن میں کون سی جائے مصحف ہے اور کونسی جائے مسافر ہے

اور کون سی جائے مسلمان ہے اور کون سی جائے مومن ہے اور کونسی جائے کافر ہے؟
جواب :- بول کہ میرا سر مصحف ہے ۔ اور زبان میری مسلمان ہے اور دل میرا مومن ہے۔
اور پاؤں میرے مسافر ہیں اور نفس میرا کافر ہے یہ مسئلہ ہر مسلمان پر لازم ہے کہ یاد رکھے ۔ تو
دونوں جہان میں نیکی پاوے گا ۔
سوال :- اگر کوئی پوچھے کہ سر قرآن کا، دل قرآن کا، عرش قرآن کا، چراغ قرآن کا، وقت
قرآن کا، ایمان قرآن کا اور یار قرآن کا کیا ہے ؟
جواب :- اول کہ سر قرآن کا بسم اللہ ہے۔ دل قرآن کا ادب ہے، عرش قرآن کا سورۃ البقر
ہے، چراغ قرآن کا سورۃ الملک ہے، تاج قرآن کا سورہ الرحمٰن ہے، دل قرآن کا سورۃ یٰسین ہے
وقت قرآن کا تشدید ہے، ایمان قرآن کا سورہ الحمد ہے اور یار قرآن کا آیۃ الکرسی ہے اور یہ خبر
عالموں سے ہے۔ اگر کوئی یہ خبر نہ جانے تو اس کو قرآن شریف پڑھنا درست نہیں ۔
سوال :- اگر کوئی کہ تن میں کس جگہ مسجد ہے اور کس جگہ گوہر ہے اور کس جگہ مومن ہے، کس جگہ کافر
ہے، کس جگہ مٹی ہے اور کس جگہ پانی ہے اور کس جگہ آگ ہے ۔؟
جواب :- بول کہ پیشانی میری مسجد ہے، آنکھیں میری گوہر ہیں، ہڈی میری دانت ہے، زبان
میری گوشت ہے۔ دل میرا مومن ہے، تن میرا خاک ہے، جی میرا یار ہے، بھوک میری آگ ہے
نفس میرا کافر ہے اور قدم میرے مسافر ہیں۔ اگر کوئی یہ خبر نہیں جانتا تو شادی اس کی درست نہیں،
وہ حیوان مطلق ہے ۔
سوال :- اگر کوئی پوچھے کہ وجود میں کتنے بادشاہ اور کتنے وزیر ہیں؟
جواب :- بول کہ تین بادشاہ ہیں اور تین وزیر ہیں ۔ اول روح بادشاہ ہے اور عقل اس کا
وزیر ہے پس عقل کہتی ہے اے بادشاہ نیکی کر اور بدی نہ کر۔ اگر نیکی کرے گا تو دیدار اللہ تعالے جل شانہٗ
کا پاوے گا اور شفاعت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوگی اور اگر بدی کرے گا تو عذاب
میں گرفتار ہوگا ۔ اور دوسرا بادشاہ نفس ہے اور وزیر اس کا شیطان ہے ۔ پس شیطان
کہتا ہے کہ اے بادشاہ جو کچھ ہے سو دنیا ہے کھانا پینا اور سونا بہت مزیدار ہیں ۔ بہشت اور
دوزخ کس نے دیکھا ہے ۔ اور قبر اور قیامت کو کس نے دیکھا ہے ۔ کہ وہاں کیا ہوگا ۔
تیسرا بادشاہ دل ہے اور وزیر اس کا زبان ہے ۔ پس زبان یہ کہتی ہے کہ اے بادشاہ
جو کچھ تو کرتا ہے اس میں تیری تابع ہوں ۔ یعنی جو کچھ کہ دل میں آتا ہے وہی زبان سے نکلتا

ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر ایک انسان میں سات خصلت ہونا خوب ہے اول عورت کو شرم ہونا، دوسرا دوست کو محبت ہونا۔ تیسرا عالم با عمل ہونا۔ چوتھا تونگر کو سخی ہونا، پانچواں بادشاہ کا عادل ہونا، چھٹا فقیروں کو صبر ہونا، ساتواں جوان کو توبہ ہونا۔

سوال: ۔ اگر ان میں وہ سات خصلت نہ ہوں تو کون ہیں؟

جواب: ۔ کہہ کہ اول عورت کو شرم نہیں تو ایسا ہے کہ بیل کو پونچھ نہیں، دوسرا اگر دوست میں محبت نہیں تو ایسا ہے جیسے کمان ہے اس میں چلہ نہیں تیسرا اگر عالم میں عمل نہیں تو ایسا ہے جیسا کہ جھاڑی مگر اس میں پھل نہیں۔ چوتھا جو تونگر ہے اور اس میں سخاوت نہیں تو ایسا ہے جیسا بادلی ہے مگر اس میں پانی نہیں، پانچواں بادشاہ ہے اور اس میں عدل نہیں تو ایسا ہے جیسا بادل ہے مگر اس میں برسات نہیں۔ چھٹا فقیر ہے اور اس میں سخاوت نہیں تو ایسا ہے کہ سیپ ہے مگر اس میں موتی نہیں، ساتواں جوان ہے اور اس میں توبہ نہیں تو ایسا ہے جیسا کہ جسم ہے اور اس میں جان نہیں۔

سوال: ۔ اگر کوئی پوچھے کہ فرض اسلام کے کتنے ہیں؟

جواب: بول چھ۔ اول توبہ کرنا، دوسرا تسلیم کرنا، تیسرا عبادت کرنا، چوتھا پرہیز کرنا، پانچواں قناعت کرنا، چھٹا معرفت دل کا قرب ہونا۔ اگر کوئی یہ نہیں جانتا تو یہودی ہے اور نصرانی ہے وہ مسلمان نہیں۔

سوال: ۔ اگر کوئی پوچھے احکام اسلام کے کتنے ہیں؟

جواب: ۔ بول کہ چھ ہیں۔ اول معرفت کے موتیوں کو معلوم کرنا، دوسرا سخاوت کرنا، تیسرا حق الیقین ہونا، چوتھا تقدیر کے کیئے پر ثابت ہونا، پانچواں توکل کرنا۔ چھٹا دنیا سے پھرنا۔ اگر مسلمان یہ احکام نہ جانے تو شاہدی اس کی درست نہیں۔

سوال: ۔ اگر کوئی پوچھے کہ ارکان اسلام کے کتنے ہیں؟

جواب: ۔ بول کہ چھ ہیں، اول پیٹ میں علم ہونا۔ دوسرا دنیا کو ترک کرنا۔ تیسرا ہر ایک مصیبت پر صبر کرنا۔ چوتھا ہر ایک نعمت پر شکر کرنا، پانچواں خوف خدا تعالے کا ہونا چھٹا ذکر کرنا اور شوق رکھنا۔

سوال: ۔ اگر کوئی پوچھے کہ اصل کام حق کی طرف کتنے ہیں؟

جواب :۔ بول چھ ہیں ۔ اول حیا ہونا ، دوسرا حق تعالیٰ کا خوف ہونا ، تیسرا ترک دنیا کا کرنا ، چوتھا ذکر خدا تعالیٰ کا کرنا ، پانچواں خدا تعالےٰ کی قدرت پر صادق الیقین ہو کر جاننا ، چھٹا ڈر اور امید کے درمیان ثابت رہنا اور اس کی رحمت کا امیدوار رہنا اور اس کا خوف رکھنا اور جو کوئی احکام اور ارکان شریعت کے نہ جانے تو فقیری اور پیرزادگی اور شریعت کا حکم کرنا اور رہبر مقام کا دعویٰ کرنا بھی درست نہیں ہے ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ مہمانی میں کھانے کے وقت کیا پڑھنا چاہیے ؟

جواب :۔ بول کہ یہ پڑھنا چاہیے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۞ (سورہ مائدہ رکوع ۱۵ پانزدہم پارہ ہفتم)

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ مہمانی کھانے کے بعد کیا پڑھنا چاہیے ؟

جواب :۔ بول کہ پڑھنا چاہیے ۔ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۔ (سورہ دہر رکوع اول پارہ بیست ونہم ۲۹)

جو کوئی اتنا نہیں جانتا تو اسے کسی کے گھر جانا درست نہیں ہے ۔ ایسے مسلمان کو بلانا درست نہیں ہے ۔

سوال :۔ اگر کوئی کہ تو مسلمان ہے ؟

جواب :۔ بول کہ الحمد للہ رب العلمین

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ الحمد کے کیا معنے ہیں ؟

جواب :۔ بول کہ سب تعریف اور شکر کرنا اللہ تعالیٰ بے چون کو بیچگون اور بے مثل اور بے نمون ہے

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ تیری مسلمانی میں شک کرتے ہیں ؟

جواب :۔ بول کہ ہم شاہدی کلمے کی رکھتے ہیں ۔ یعنے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ الحمد قرآن مجید میں ہے اور تو کس میں ہے ؟

جواب :۔ کہہ کہ ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمہ شریف میں ہیں اور کلمہ شریف ہم میں ہے ۔

سوال :۔ اگر کوئی کہ کلمہ کس میں ہے ؟

جواب :۔ بول کہ کلمے کی ئے ہیں اور اگر کہے کلمے ئے کس میں ہے ؟ کہہ اس کی ئے جسم میں ہے ۔

سوال :۔ اگر کوئی کہ تن کا وزیر کون ہے ؟

جواب :۔ بول کہ تن کا وزیر جان ہے ۔

سوال :۔ اگر کوئی تن کا مرشد کون ہے ؟

جواب :۔ بول کہ تن کا مرشد زبان ہے ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ زبان کا مرشد کون ہے ؟

جواب :۔ بول کہ زبان کا مرشد لب ہے ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ نیچے کا لب کیا کہتا ہے اور اوپر کا ہونٹ کیا کہتا ہے ؟

جواب :۔ بول کہ نیچے کا لب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اوپر کا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ تو بندہ کس کا ہے ؟

جواب :۔ بول کہ میں بندہ اللہ کا ہوں اور امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور ذریت حضرت آدم علیہ السلام کی ۔ اور ملت حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی ہوں ۔ اور مذہب امام اعظم نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کا رکھتا ہوں ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے تو مسلمان کس روز کا ہوا ہے ؟

جواب :۔ بول روز میثاق سے ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے روز میثاق کس کو کہتے ہیں ؟

جواب :۔ بول کہ وعدہ کے دن کو ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ وعدہ کا دن کس کو کہتے ہیں ؟

جواب :۔ بول اللہ تعالیٰ نے سب ارواحوں کو پیدا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نور سے اور حضرت آدم علیہ السلام کی پشت سے عقل اور فہم دیا ۔ اور اربعہ عناصر سب ظاہر کیے اور کہا کہ میں آیا نہیں پروردگار تمہارا ۔ ارواحوں نے جواب دیا قَالُوْا بَلٰی یعنے تحقیق ہے پروردگار ہے ہمارا ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ اللہ تعالیٰ نے عہد کیا اور کتنی صفیں اس دن کی تھیں ؟ اور کون کون صف تھیں ؟ اور کیا کیا کام کیا ہے ؟

جواب :۔ بول کہ جب حکم سجدہ کا ہوا پہلی دوسری صف نے سجدہ کیے اور تیسری چوتھی صف نے نہ کیا ۔ حکم ہوا جو سجدہ نہ کریں وہ میری درگاہ سے دور رہیں ۔ پہلی صف نے جو دل و زبان

سنے مانا کیا تو دونوں سجدے کیے۔ دوسری صف نے جو صرف دل ہی سے مانا تو آخری ایک ہی سجدہ کیا۔ تیسری صف نے جو صرف زبان سے مانا تو اول کا سجدہ ایک ہی کیا اور چوتھی صف نے نہ اول نہ آخر کیا، پہلی صف والے لوگ پیغمبر اور اولیا اور نیک و نیکان خاص خدا ہیں۔ مسلمان پیدا ہوں گے اور باایمان مریں گے، اور دوسری صف کے لوگ جنہوں نے پہلا سجدہ نہ کیا۔ کافر پیدا ہوں گے اور باایمان مریں گے اور تیسری صف کے لوگ مسلمان پیدا ہوں گے اور شرک و کفر اور فسق و فجور کر کے آخر بے ایمان مریں گے اور چوتھی صف نے جنہوں نے اول آخر سجدہ نہ کیا کافر ہی پیدا ہوں گے اور کافر ہی مریں گے۔ اور وہ دوزخی ہوتے ہیں۔ اس بات کو سمجھ کر جو عمل نیک نہ کرے گا وہ منافق ہوگا۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ تم کھاتے ہو اور تمہاری مونچھ کیا کھاتی ہے ؟

جواب :۔ بول کہ ہم کھانا کھاتے ہیں اور ہماری مونچھ یوں کھاتی ہے ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ تم کس کے ساتھ کھاتے ہو اور کس کے ساتھ سوتے ہو ؟

جواب :۔ بول کہ بسم اللہ کے ساتھ کھانا کھاتا ہوں اور نبی کریم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کلمہ مبارک کے ساتھ سوتا ہوں یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ کھانے کے فرض کتنے ہیں ؟

جواب :۔ بول کہ تین۔ اول حلال کھانا۔ دوسرا اللہ تعالیٰ کا رزق جان کر کھانا تیسرا عمر اپنی اور بندگی اللہ تعالیٰ کے خرچ کرنا جو یہ باتیں فرض نہ جانے تو اس کو کھانا حرام ہے ۔

سوال :۔ اگر کوئی کہ ہندو اور مسلمان میں کیا فرق ہے ؟

جواب :۔ بول کہ پانچ باتوں کا فرق ہے کہ مسلمان کلمہ پڑھتا ہے اور نماز ادا کرتا ہے اور روزہ رکھتا ہے اور زکوٰۃ دیتا ہے اور حج کرتا ہے ان پانچوں سے مسلمان ہوتا ہے ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ دنیا میں کیا لائے اور پنجوں کیا لے بیٹھے اور کیا بول کر کھانا کھایا ہے اور تم کیسے مسلمان ہو ؟

جواب :۔ بول السلام علیکم لے کر دنیا میں آیا اور علیکم السلام کے پنجوں میں بیٹھے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بول کر کھانا کھایا اور نبی صلعم کے کلمے سے مسلمان ہوئے ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کتنے مکان ہیں ؟

جواب :۔ بول کہ سات مکان ہیں۔ اول ستارے کا۔ دوسرا مکان آدم کی پیٹھ کا، تیسرا مکان بابا عبداللہ کی صلب کا۔ چوتھا مکان ماں کے پیٹ کا۔ پانچواں مکان بہشت اور چھٹا مکان دریا کے سیپ کا، ساتواں مکان ہر مسلمان کے دل کا۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ ایمان کے کتنے فرض ہیں ؟

جواب :۔ بول دو فرض ہیں۔ اول زبان سے سچ بولنا اور دل میں سچ کر جاننا اور خوف خدا کرنا۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ ایمان کتنے بھانت (قسم کا) ہے ؟

جواب :۔ بول کہ دو بھانت ہے۔ اول ایمان مجمل اور دوسرا مفصل ہے۔

سوال :۔ اگر کوئی کہ ایمان کہاں رہتا ہے۔؟

جواب :۔ بول کہ ڈر اور امید کے درمیان رہتا ہے۔

سوال :۔ اگر کوئی کہ دعا قنوت جو کوئی نہیں جانتا۔ وہ مسلمان کیسا ہے ؟

جواب :۔ بول کہ نکاح اس کا درست نہیں۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ امام محمد غزالیؒ نے فرمایا ہے کہ عورت کو حیض کتنے رنگ کا آتا ہے ؟

جواب :۔ بول چھ رنگ کا ہے، اول لال ہے، دوم رنگ سبز ہے، سوئم رنگ زرد، چہارم رنگ بادامی ہے پنجم رنگ مٹی کا ہے، ششم رنگ آخر کو سفید ہوتا ہے۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ پانچ وقت کی نماز ترک کرنے سے کیا ہوتا ہے ؟

جواب :۔ بول کہ فجر کی نماز ترک کرنے سے ایمان بیزار ہو جاتا ہے۔ اور ظہر کی نماز ترک کرنے سے پیغمبر بیزار ہو جاتے ہیں اور عصر کی نماز ترک کرنے سے فرشتے بیزار ہوتے ہیں۔ اور مغرب کی نماز ترک کرنے سے قرآن مجید بیزار ہوتا ہے اور عشاء کی نماز ترک کرنے سے خدا تعالیٰ جل واعلیٰ بیزار ہوتا ہے۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ تجھ کو کس نے مسلمان کیا ؟

جواب :۔ بول کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلمہ نے مسلمان کیا۔ اور کلمہ کو کس نے مسلمان کیا بول قلم نے اور قلم کو کس نے مسلمان کیا۔ بول کاردنے اور کارد کو کس نے مسلمان کیا بول آتش نے اور آتش کو کس نے مسلمان کیا بول آب نے اور آب کو کس نے مسلمان کیا بول خاک نے اور خاک کو کس نے مسلمان کیا۔ بول کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اور جبرائیل علیہ السلام کو کس نے مسلمان کیا بول حضرت میکائیل علیہ السلام نے اور میکائیل کو کس نے مسلمان کیا بول قلم نے اور قلم کو کس نے مسلمان کیا۔ بول

لوح محفوظ نے ۔اور لوح محفوظ کو کس نے مسلمان کیا ۔بول تخت رب العالمین نے اور تخت رب العالمین کو کس نے مسلمان کیا بول اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد ہے ۔جان تو ایمان اور اسلام کیا ہے اور ہر ایک کو آپ سے آپ نہیں پایا۔دوسرے کے بتانے سے پاتا ہے، اگر کوئی اس کی خبر نہیں جانتا ۔تو اس کے ہاتھ کا ذبح درست نہیں اور نکاح بھی عبادت بھی اس کی فاسد ہے۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ کتنے مذہب ہیں ؟

جواب :۔ بول چار ہیں اول مذہب امام اعظم رحمۃ اللہ کا، دوسرا مذہب امام شافعیؒ کا تیسرا مذہب امام مالکؒ کا چوتھا مذہب امام حنبلؒ کا

سوال :۔اگر کوئی کہ چار مذہب برحق ہیں کہ نہیں ؟

جواب :۔بول کہ برحق ہیں ؟

سوال :۔اگر کوئی تو کس کے مذہب میں ہے ؟

جواب :۔ بول امام اعظم کے مذہب ہیں ۔

سوال :۔اگر کوئی پوچھے کہ امام اعظم کس کے مذہب میں ہیں ؟

جواب :استاد حماد کے مذہب ہیں۔

سوال :۔امام حماد کس کے مذہب میں ہیں ؟

جواب :۔ امام علقمہ کے مذہب ہیں ۔

سوال :۔امام علقمہ کس کے مذہب میں ہیں ؟

جواب :۔ بول امام ابراہیم نخعی

سوال :۔ امام ابراہیم نخعی کس کے مذہب میں ہیں ؟

جواب :۔بول حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے مذہب میں ہیں ۔

سوال :حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کس کے مذہب میں ہیں ؟

جواب :حضرت جناب سرور عالم فخر موجودات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مذہب میں ہیں

سوال :حضرت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کس کے مذہب میں ہیں ؟

جواب :حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ کے مذہب ہیں ۔

سوال :حضرت ابراہیمؑ کس کے مذہب میں ہیں ؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام کے مذہب ہیں

سوال: حضرت نوحؑ کس کے مذہب میں ہیں؟

جواب: حضرت ادریسؑ کے مذہب ہیں۔

سوال: حضرت ادریسؑ کس کے مذہب میں ہیں؟

جواب: حضرت شیث علیہ السلام کے مذہب ہیں

سوال: حضرت شیثؑ کس کے مذہب میں ہیں؟

جواب: بول حضرت آدم صفی اللہ کے مذہب میں

سوال: حضرت آدم صفی اللہ کس کے مذہب میں ہیں؟

جواب: بول حضرت جبرائیلؑ کے مذہب ہیں

سوال: حضرت جبرائیلؑ کس کے مذہب میں ہیں؟

جواب: بول حضرت میکائیلؑ کے مذہب ہیں

سوال: حضرت میکائیلؑ کس کے مذہب میں ہیں؟

جواب: حضرت اسرافیلؑ کے مذہب ہیں۔

سوال: حضرت اسرافیل کس کے مذہب میں ہیں؟

جواب: عزرائیلؑ کے مذہب ہیں

سوال: حضرت عزرائیلؑ کس کے مذہب میں ہیں؟

جواب: بول حضرت عزرائیلؑ لوح محفوظ کے مذہب میں۔

سوال: لوح محفوظ کس کے مذہب میں ہیں؟

جواب: قلم کے مذہب ہیں

سوال: قلم کس کے مذہب ہیں؟

جواب: تخت رب العالمین کے اور یہ دعا وقت ملاقات حضرت جبرائیلؑ نے حضرت آدمؑ کو لادی کہ خلوت میں اپنی بی بی کے وقت یہ دعا پڑھو کہ اس کی برکت سے آل اولاد نیک ہوگی اور دعا مذکور یہ ہے۔ نَوَیْتُ اِنَّ الْاَمْرَاَۃَ الْمَنْکُوْحَۃَ حَلَالٌ بِحَسْبِ ثَمَرِ حَیْنَنَا وَاَطْلُبُ فِی الْمَوْلُوْدِ بَرَکَۃً وَاَعْطَانَا اَوْلَادًا صَالِحًا وَحِدْنَا مِنَ الشَّیْطَانِ الْاَعْدَاءِ الْقَدِیْمِ ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہاں سے تمہارا آنا اور کہاں سے تمہارا اٹھکانا اور کون تمہارا آشنا اور کیا تمہارا نام ہے ؟

جواب :۔ عرش سے ہمارا آنا اور کرسی پر ہمارا اٹھکانا اور کون ہمارا آشنا ہے اور خاک ہمارا نام ہے ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ کہاں سے آئے اور کہاں جاؤ گے ؟

جواب :۔ بول آئے آدم سے اور رسول پور کو جائیں گے ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ انگلیوں کے نام کیا ہیں ؟

جواب :۔ بول کہ پنجہ اللہ کا ہے ۔ اور ایک امت اور دوسری جنت تیسری سنت چوتھی شہادت پانچواں فرض ہے ۔ جو کوئی پنجہ کی حقیقت نہ جانے گا دوسرے کا پنجہ پکڑنا منع ہے اور دوسرے کو ہاتھ دینا نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ بانگ کہو بلال رض نے کہی یعنی حضرت معراج کو گئے ۔ وہاں بلال رض نے بانگ کہی اور وہاں جبرائیل امام تھے پیغمبر نے دو رکعت نماز ادا کی ۔ اول رکعت میں سورہ الحمد کے بعد الم تر کیف پڑھا اور دوسری رکعت میں لیلاف اور نماز کا ثواب امت کے حق میں بخشنا ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ مصلے تیرا کون سا ہے ۔ ایمان تمہارا کیا اور کس نے تم کو راہ بتائی اور کس سے مسلمان ہوئے ۔ اور کس سے مسلمانی پائی ؟

جواب :۔ بول کہ تن میرا مصلے اور دل میرا مسلمان اور قرآن مجید ہمارا ایمان اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ نے راہ بتائی اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلمانی پائی ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ اور تو معبود ہے کیا بود دید بتاؤ ۔ تم کہاں سے آئے ؟

جواب :۔ لوح قلم کی سیاہی میں آئے اور عدل شرح میں آئے ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ ماں کا نام کیا ہے اور باپ کا نام کیا ہے اور تیرا نام کیا ہے ؟

جواب :۔ بول کہ باپ کا نام نکاح ہے اور ماں کا شریعت اور میرا نام زبان ہے ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ زبان آیتہ کیا ہے ؟

جواب :۔ بول کہ یہ حَتّٰی اِنَّکُمْ تَحْتَ لِسَانِیْ شریعت را بگو ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے کہ ایمان لانا فرض ہے یا سنت ؟

جواب :۔ بول کہ بار اول ہے ۔ اور دوبارہ تک اس کی سنت ہے ۔

سوال :۔ اگر کوئی پوچھے ایمان کیا ہے اور کیسا ہے ؟

جواب:۔ بول کہ مانند نور کے ہے کہ جب بندہ کے دل میں آتا ہے بفضل وکرم حق سبحانہ تعالےٰ کے پس پہچانتا ہے ساتھ اس کے نور اپنے رب کو بے مثل اور بے نمونہ ہے۔

سوال:۔ اگر کوئی پوچھے کہ جب بندہ مومن مرتا ہے تو جان اس کی آسمان پر لیجاتے ہیں اور تن کو قبر میں پس ایمان اس کا کہاں رہتا ہے؟

جواب:۔ بول کہ ایمان کو آمد و رفت نہیں ہے کیونکہ ایمان فعل بندہ کا ہے جب جان آسمان پر گئی اور تن گور میں۔ اسی صفت سے اس کو مومن کہتے ہیں اور صفت موصوف سے جدا نہیں ہوتی۔

سوال:۔ جب آدمی مرتا ہے تب کلمہ طیب برابر روح کیساتھ رہتا ہے یا تن کے؟

جواب:۔ بول کہ لا الہ الا اللہ برابر روح کیساتھ رہتا ہے اور محمد رسول اللہ برابر تن کے اور کلمہ طیب یہ ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ یعنے نہیں ہے جز خدا تعالیٰ کے موجود اور معبود حق اور محمد رسول اللہ ہیں اور بندے خدا کے اور بھیجے گئے ساتھ رسالت کے۔

تمت بالخیر

کتاب حجۃ الاسلام و شروع مسائل متفرقہ

یہ چند مسائل متفرقات معتبر کتاب عقائد سے انتخاب کرکے اس کتاب میں داخل کیئے ہیں کہ طالبان مومنین کو اس سے فائدہ حاصل ہو اور شرک اور بدعت وگمراہی سے نجات پاویں۔

سوال:۔ سب چیزوں سے افضل کون ہیں؟

جواب:۔ بول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو سردار پیغمبروں کے ہیں۔

سوال:۔ بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کون پیغمبروں کے ہیں؟

جواب:۔ بول نہیں ہووے گا یہ تمامی سب پیغمبروں کے پیچھے ہیں۔ انکا دین قیامت تک رہیگا۔

سوال:۔ ملائک کیا ہیں؟

جواب:۔ ان کو فرشتے کہتے ہیں۔ فرشتے اللہ کے نور سے پیدا ہوئے۔ اس کے حکم پر چلتے ہیں۔ کبھی زیادتی نہیں کرتے۔

سوال:۔ فرشتے نر ہیں یا کہ مادہ ہیں؟

جواب:۔ بول نر اور مادہ ہونے کی اس میں صفت نہیں جیسے روشنی۔

سوال :۔ اللہ تعالٰے نے کتابیں اتاری ہیں یا نہیں ؟
جواب :۔ پیغمبروں پر کتابیں اور انہی ان میں امر و نہی اور وعدہ وعید بیان کیا ہے ۔
سوال :۔ معراج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا حق نہیں ہے یا ہے ؟
جواب :۔ ثابت ہے جاگنے میں اس بدن مبارک کیساتھ آسمان پر گئے ۔ اور جہاں تک خدا تعالیٰ نے چاہا گئے
سوال :۔ کرامات اولیاء اللہ کی حق ہیں یا نہیں ؟
جواب :۔ حق ہیں ؟
سوال :۔ کرامات اولیاء سے کیا فائدہ ہے ؟
جواب :۔ ولی کی کرامات معجزہ پیغمبر کا ہے کہ اس کی اولی امت سے یہ بات ہوئی کہ اس میں لوگ ہدایت پائیں ۔
سوال :۔ بعد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سب آدمیوں میں افضل اور بزرگ کون ہیں ؟
جواب :۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ جو پیغمبر خدا کے خسر ہوئے تھے ۔
سوال :۔ حضرت ابوبکر رضؓ کے بعد کون افضل ہے ؟
جواب :۔ حضرت عمر فاروق رضؓ جو پیغمبر کے خسر اور حضرت حفصہ کے والد ہیں ۔
سوال :۔ حضرت عمر فاروق رضؓ کے بعد کون افضل ہیں ؟
جواب :۔ حضرت عثمان رضؓ ذوالنورین جن سے پیغمبر کی دو لڑکیاں بیاہی ہوئی تھیں ایک کے بعد ایک ۔
سوال :۔ بعد حضرت عثمان رضؓ کے کون افضل ہے ؟
جواب :۔ حضرت علی مرتضیٰ جو حضرت کے چچیرے بھائی اور داماد، فاطمہ خاتون جنت کے شوہر ہیں ۔
سوال :۔ اور خلافت بعد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کس طرح پائی گئی ؟
جواب :۔ پہلے حضرت ابوبکر صدیق پھر حضرت عمر فاروق پھر حضرت عثمان رضؓ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہم اجمعین
سوال :۔ خلافت سے کیا مراد ہے ؟
جواب :۔ جانشینی پیغمبر کی مراد ہے جس میں خلافت پیغمبر کے نئی بات اور ظلم نہ ہو ۔
سوال :۔ اسی طرح خلافت کتنے سال رہی بعد پیغمبر کے ؟
جواب :۔ تیس ۳۰ برس آخر سب کے علیؓ ہوئے انہی پر خلافت ختم ہو گئی ۔
سوال :۔ امامت کے کیا معنی ہیں ؟
جواب :۔ سیاست میدانوں کے احکام شریعت اور اقامت حدود اور برپا کرنا لشکر مسلمانوں کا ۔ لینا صدقات کا اور قائم کرنا جمعہ اور جماعت اور فیصلہ معاملات اور قسمت غنائم اور نکاح کر دینا

بے وارثوں کا اس کے سبب سے ہو سکے۔

سوال:۔ امام کیونکر ہو سکتا ہے؟

جواب:۔ جس کو نیک مسلمانوں نے مل کر امام کیا ہو اور جو اس سے لڑا سو باغی کہلایا۔

سوال:۔ امام کیسا چاہیے؟

جواب:۔ ایسا امام چاہیے کہ ظاہر چھپا نہ ہو۔ انتظار کسی کی نہ کرنا ہو اور قریش ہو کچھ بنی ہاشم ضرور نہیں اور مسلمان ہی ہو۔ کسی کا غلام نہ ہو۔ عاقل ہو۔ بالغ ہو۔ مسلمانوں کے کام اپنی قوت رائے سے تعریف کر سکے اور حکم جاری کرنے والا اور حدود اسلام کی نگاہ رکھنے۔ اور مظلوموں کے انصاف دینے پر قوت رکھتا ہو۔

سوال:۔ امام کو معصوم ہونا شرط ہے؟

جواب:۔ نہیں۔

سوال:۔ عصمت کے کیا معنی ہیں؟

جواب:۔ یہ کہ بندے میں گناہ پیدا نہ کرے اور قدرت اور اختیار بندے میں ہو۔

سوال:۔ کیا امام اپنے زمانے میں افضل چاہیے؟

جواب:۔ یوں کہ کچھ افضل ہونا زمانے سے افضل نہیں۔

سوال:۔ امام فاسق ہو تو امامت سے نکل جاتا ہے۔ مگر مستحق عزل نہیں ہے؟

جواب:۔ امامت سے نہیں نکل جاتا مگر مستحق عزل ہے۔

سوال:۔ ہر ایک نیک و بد کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔ ہر ایک نیک و بد کے پیچھے درست ہے ہر ایک نیک و بد کے پیچھے نماز جنازہ کو پڑھو۔

سوال:۔ صحابۂ رسولؐ خدا کی برائیوں کا ذکر کیسا ہے؟

جواب:۔ صحابہ کا ذکر سوائے خیر کے نہ چاہیے کہ وہ صحبت میں تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ان کا ذکر نیک کرو۔

سوال:۔ صحابیوں میں جو آپس میں جھگڑے کی باتیں ہوئی ہیں اس قصہ کو دیکھنا درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔ درست نہیں ہے۔

سوال:۔ کسی کے جنتی ہونے کی گواہی یقیناً دینا چاہیے؟

جواب:۔ ان کو یقیناً جنتی کہنا درست ہے جن کا نام پیغمبرؐ خدا نے لیکر جنتی فرمایا جیسے دس یار بہشتی

چار خلیفہ سعد، اور ابوعبیدہ، اور طلحہ، اور زبیر اور عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہم۔ اور جیسے حضرت فاطمہ اور حضرت حسن و حسین۔

سوال:۔ مسح موزہ پر درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔ حضر اور سفر میں موزہ پر مسح درست ہے۔

سوال:۔ کوئی ولی نبیؑ کے درجے پر پہنچ سکتا ہے یا نہیں؟

جواب:۔ نہیں پہنچ سکتا کوئی ولی نبی کے درجے کو۔

سوال:۔ آدمی اس مرتبے کو پہنچتا ہے کہ نماز روزہ امر نہی اس پر سے ساقط ہو جاوے؟

جواب:۔ کوئی نہیں پہنچتا ہے کہ نماز روزہ اس سے ساقط ہو پیغمبر سے بڑھ کر اور کون ہے۔

سوال:۔ قرآن مجید کے معنے اور حدیث کے معنے جو ظاہر میں سمجھے جاتے ہیں اور آیا ان سے کچھ اور مراد؟

جواب:۔ معنے ظاہر مراد ہے۔

سوال:۔ ظاہر معنے قرآن مجید اور حدیث چھوڑ کر صرف باطنی سمجھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ الحاد اور کفر ہے؟

سوال:۔ اور رد کرنا آیتوں اور حدیثوں کا کیسا ہے؟

جواب:۔ کفر ہے۔

سوال:۔ گناہ کو حلال جاننا اور نیک سمجھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ کفر ہے۔

سوال:۔ بہتان شریعت پر کیسا ہے؟

جواب:۔ کفر ہے۔

سوال:۔ نڈر ہونا اللہ تعالیٰ سے کیسا ہے؟

جواب:۔ کفر ہے۔

سوال:۔ ناامید ہونا اللہ تعالیٰ سے کیسا ہے

جواب:۔ کفر ہے۔

تمام شد

ملک بشیر احمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور